

مکتبہ اسلامیہ دارالعلوم دیوبند
 لاہور



تقریرات
 مولانا محمد رفیع الدین صاحب
 مدرسہ اسلامیہ دارالعلوم دیوبند

مکتبہ اسلامیہ دارالعلوم دیوبند

ہیون صنایع مکین و مکان و بفضل خستہ ق زمین و آسمان
مکتاب مستطاب مسمیٰ بہ

اسرار کبریٰ

تصنیف لطیف

قد عالم خواجہ خواجگان بندہ عالیان بیکہ گاہ بیکان ظہارین سراج السالکین

حضرت بابا جی صاحب لاروی

نقشبندی مہجہ دینی

موضع دانگت پرگنہ ورہہ ذری نگر کشمیر

حسب فرمانتے

حضرت املا میاں بشیر احمد صاحب لاروی ذللہ اعمال

مدینۃ العلوم دار العلوم مجددہ
لہ آباد - فتح گڑھ - ساکڑہ

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

- نام کتاب ——— اسرارِ کبیری (جلد سوم، چہارم)
زبان ——— اردو
مصنف ——— قطب العارلین سرانِ سالکین قبلہ عالم
حضرت بابا جی لاروی روضہ اللہ علیہ
ناشر ——— پیر سید محمد قاسم شاہ - نور پور شاہان بری امام اسلام آباد
طابع ——— چوہدری عبدالباقی نسیم
مطبع ——— اومنی پرنٹرز رحمان مارکیٹ غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور
کتابت ——— ابوالسہلال افضل منہرا ایم۔ اے راولپنڈی
اشاعتِ اول ——— جنوری ۱۹۹۳ء
تعداد ——— ایک ہزار
تعداد صفحات ——— (۵۲۶)
قیمت ——— ۲۰۰/- روپے



صفحہ	مضامین	نمبر شمار
۲۲۲	غزل	۱۴
۲۲۲	مردوں کی ادواج کا اپنے گھروں کو آنا۔	۱۵
۲۳۰	المجلس التاسع	۱۶
۲۴۹	در بیان خلعت معرفت جو کہ انسان کا اصلی جوہر ہے۔	۱۷
۲۵۴	در بیان آنکہ ہر ایک حاجت کے لئے کسی بندہ خدا سے دعا کرانی چاہیئے۔	۱۸
۲۵۶	قصہ ادیب کہ راضی باحکام قضاء الہی	۱۹
۲۵۷	تفسیر قول شیخ فرید الدین عطار	۲۰
۲۵۹	در بیان آنکہ فاسق کی صحبت اور اس کے ساتھ کھانا کھانے کی ممانعت	۲۱
۲۷۳	در بیان آنکہ پیدائش حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر وسیلہ کی ضرورت چلی آئی ہے۔	۲۲
۳۰۶	در بیان آنکہ زمین پر کس کس کی سلطنت گزر گئی ہے۔	۲۳
۳۰۷	سی حرفی	۲۴
۳۱۵	انعام کتاب	۲۵
۳۲۱	خاتمہ کتاب	۲۶

ہیں دیکھتا بلکہ جان لیتا ہے کہ مارنے والے کوئی اور ہے پھر خود نہیں لگا اس
پھر مارنے والے کی طرف دوڑتا ہے ۔

دریاں آنکھ :- زمین پر کس کس مخلوقات کی سلطنت گذر گئی ہے روایت
میں ابن عباس رضی اللہ عنہ کہ از آفرینش آسمان و زمین شصت ملکہ ہشتاد ہزار
سال باشند و ایں جہاں چار قرن گشتہ بود و بدیت و چہارمکہ و ہزودہ ہزار سال
بود دہان قرن آبادانی جہاں از دیوان بود و بعضی پرندہ ہم بودند و قرن دہم شانزہ ملکہ و بدیت
و دہ ہزار سال بود ۔

دہان قرن آبادانی جہاں فرشتگان بود ۔ و قرن سوم بدیت و دہمکہ و بدیت ہزار
سال بود ۔ دہان قرن آبادانی جہاں از یک ہزار و پانصد آدم و بعضی گوندکہ ہشتاد آدم بود ۔
و بدایت چہل آدم بودند ۔ ایشان را آفازندہ بود ۔ و قرن چہارم ہشت ملکہ و بدیت ہزار سال
و دہان قرن آبادانی جہاں از اسپاں بود و بعد از گذشتن ایں قرن ہائے حضرت آدم صلی اللہ
علیہ وسلم میباشد بفرمان خدا تعالی ۔ واللہ اعلم بالقواب
ابتداء دور عالم تا زمانے مصطفیٰ ﷺ

دو ارب دودھ کرد و نہ نو دیکھ سالما

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ان کی آفرین سے آسمان و زمین ساٹھ
لکھ اور اسی ہزار سال ہوتا ہے ۔ اور یہ جہاں چار قرن ہے ۔ چوبیس لاکھ اور اٹھارہ ہزار سال
ہوتا ہے ۔ اس قرن میں آبادی جہاں یوں کی تھی ۔ اور بعضے پرندے بھی تھے ۔ اور دہم قرن سو
لکھ اور بائیس ہزار سال کا تھا ۔ اس قرن میں آبادی عالم فرشتوں کی تھی ۔ اور سوم قرن دھلاکھ
بیس اور بیس ہزار سال کا تھا ۔ اس قرن میں آبادی عالم ایک ہزار پانچ آدمی تھے ۔ لحاظ روایت
دیگر چالیس آدمی تھے ۔ اہل ان کی زبان نہ تھی ۔ اور قرن چہارم اسی لاکھ اور بیس ہزار سال کے تھے ۔

اس قرن میں آبادی عالم گھوڑوں کی تھی۔ اور ان قرون کے گزرنے کے بعد حضرت آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام پیدا ہوئے۔ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالصَّوَابِ۔

✽

سی حرفی پنجابی از بابا جی صاحب رحمۃ اللہ علیہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خ ————— خط لکھاں کی جواب تیرے درد جان نون ت سادھے پئے
کراں کچھ علاج جے صحت ہووے اگوں اُلے شور پھاڑے پئے
کیتا تابو وجود میرا ہن جان نورے زورے لگا دئے پئے
رب جانے عجبدا کی ہوندا ئی اگوں مور پیغام بھی آوئے پئے
د ————— دکھاں دی اچ ہمار سبناں درد دچہ وجود دے زور کر دے
ہندسہ روز تھیں طبع طیل میری آون درد بہترے شور کر دے
نالے حفاظت خزانیاں پیش آئی لوٹ کرن نوتیاں چوکر دے
پھیکڑ رب جانے کی ہوندا ئی دشمن عجبدا کچھ ہو تھیں مور کر دے
ذ ————— ذلیل کیتا کس جرم اندر دفعہ اصل قانون دا دس بیبا
کدوں پیش ہوساں ہون بیان میرے گئے ہوش جو ہی بھی نس بیبا
دفتری کن سزا ضرورینوں گئی اپنے کر مودے پھسے بیبا
ختم ہو شہادت قلب بند ہوئی نہیں چلدا عبادا دس بیبا
ر ————— رسم کن پیاریاں دی سدا دچہ حجاب دے ٹکے ر ہندے